بسم اللہ الرحمن الرحیم

میرل(Meral)فاطمہ نام رکھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت(دعوت اسلامی)

سوال

میرل(Meral)فاطمہ نام رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

میرل(Meral)ترکی زبان کا لفظ ہے، جس کا مطلب ہے: غزال(ہرن)۔ اور فاطمہ پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی شہزادی کا نام ہے، اس اعتبار سے یہ نام رکھنے میں حرج نہیں ہے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی شہزادی سیدتنا فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کی نسبت سے بچی کا نام صرف فاطمہ رکھ لیں یا دیگر صحابیات، صالحات رضی اللہ تعالی عنھن میں سے سے کسی کے نام پر نام رکھ لیں کہ حدیثِ پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ اس سے ان نیک ہستیوں کی برکت بھی بچی کے شامل حال ہوگی۔

میرل(Meral)کے بارے میں لغت کی کتاب "ترکی اردو لغت" میں ہے "Meral: ہرن۔ غزال۔" (ترکی اردو لغت، صفحہ 327، مطبوعہ: کراچی)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث: 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "انبیائے کرام علیھم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4679

تاریخ اجراء: 01شعبان المعظم1447ھ/21جنوری2026ء